



## سوال

(78) شہید کی نماز جنازہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے کچھ ساتھی جو کشمیر میں شہید ہوئے ہیں ہم نے ان کی نماز جنازہ کیلئے اپنی مولوی صاحب سے کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ جو شہید ہو جاتے ہیں، ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چنائے۔ قرآن و سنت کیر و سے واضح کہ شہید اگر جنازہ پڑھ لیا جائے تو کیا درست ہے یا نہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شہید کی نماز جنازہ نہ ضروری ہے اور نہ ناجائز۔ بلکہ اس کا پڑھنا بھی جائز ہے اور نہ پڑھنا بھی۔ دونوں کی طرح کی روایات کتب احادیث میں موجود ہیں۔ شہداء کا جنازہ پڑھنے کے متعلق چند ایک احادیث کا ذکر کرتا ہوں:

عن شہاد بن العباد بن رعلان الاعراب جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فامن به واتبه ثم قال لهما منكم فخرًا أهلا ثم استوفاني فقال العذوقاني به النبي صلى الله عليه وسلم فمكلم قد أصابته سم... ثم كفنني صلى الله عليه وسلم في بيته ثم قد مره فمكلم عليه...))

"سیدنا شہاد بن العباد سے روایت ہے کہ ایک بدوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا۔ پھر وہ شخص جنگ میں شہید ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے جبہ میں کفن دیا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی۔"

یہ حدیث صحیح ہے اور امام نسائی کی السنن الکبریٰ (۲۰۸۰) ۶۳۳۱/ اور امام طحاوی کیش رح معانی الآثار ۱/۲۹۱، مستدرک حاکم ۳/۵۹۵-۱۵۹۶ اور بیہقی ۳/۱۵-۱۶ میں موجود ہے۔

(عن عبد اللہ بن الزبیر: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر لأم أمية فمجي برة فم صلى عليه فخر تسع تكبيرات ثم أتى بالقتلى يصنون ويصلى عليهم وعليه معهم))

"سیدنا عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن سینا حمزہ کے متعلق حکم دیا۔ پس انہیں ایک چادر میں پھنسا دیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ کی تو تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ ادا فرمائی۔ پھر دوسرے شہداء باری باری لائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بھی نماز جنازہ ادا فرمائی اور ان کے ساتھ ساتھ حمزہ کی نماز بھی ادا فرماتے رہے۔" (طحاوی ۱/۲۹۰)

امام بخاری نے بخاری کتاب الاجناز باب الصلاة علی الشہید میں عقبہ بن عامر سے روایت کی ہے:



((آن القی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوما صلی علی اہل اعد صلاتہ علی البیت...))

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء اُحد پر اس طرح نماز ادا کی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم میت پر نماز ادا کرتے تھے<sup>۱</sup>۔

(بخاری ۳۰۲، ۲۸۰، ۲۷۹، ۲۷۸، ۲۷۷، ۲۷۶، ۲۷۵، ۲۷۴، ۲۷۳، ۲۷۲، ۲۷۱، ۲۷۰، ۲۶۹، ۲۶۸، ۲۶۷، ۲۶۶، ۲۶۵، ۲۶۴، ۲۶۳، ۲۶۲، ۲۶۱، ۲۶۰، ۲۵۹، ۲۵۸، ۲۵۷، ۲۵۶، ۲۵۵، ۲۵۴، ۲۵۳، ۲۵۲، ۲۵۱، ۲۵۰، ۲۴۹، ۲۴۸، ۲۴۷، ۲۴۶، ۲۴۵، ۲۴۴، ۲۴۳، ۲۴۲، ۲۴۱، ۲۴۰، ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۷، ۲۳۶، ۲۳۵، ۲۳۴، ۲۳۳، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۳۰، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۲۷، ۲۲۶، ۲۲۵، ۲۲۴، ۲۲۳، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۰، ۲۱۹، ۲۱۸، ۲۱۷، ۲۱۶، ۲۱۵، ۲۱۴، ۲۱۳، ۲۱۲، ۲۱۱، ۲۱۰، ۲۰۹، ۲۰۸، ۲۰۷، ۲۰۶، ۲۰۵، ۲۰۴، ۲۰۳، ۲۰۲، ۲۰۱، ۲۰۰، ۱۹۹، ۱۹۸، ۱۹۷، ۱۹۶، ۱۹۵، ۱۹۴، ۱۹۳، ۱۹۲، ۱۹۱، ۱۹۰، ۱۸۹، ۱۸۸، ۱۸۷، ۱۸۶، ۱۸۵، ۱۸۴، ۱۸۳، ۱۸۲، ۱۸۱، ۱۸۰، ۱۷۹، ۱۷۸، ۱۷۷، ۱۷۶، ۱۷۵، ۱۷۴، ۱۷۳، ۱۷۲، ۱۷۱، ۱۷۰، ۱۶۹، ۱۶۸، ۱۶۷، ۱۶۶، ۱۶۵، ۱۶۴، ۱۶۳، ۱۶۲، ۱۶۱، ۱۶۰، ۱۵۹، ۱۵۸، ۱۵۷، ۱۵۶، ۱۵۵، ۱۵۴، ۱۵۳، ۱۵۲، ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۴۹، ۱۴۸، ۱۴۷، ۱۴۶، ۱۴۵، ۱۴۴، ۱۴۳، ۱۴۲، ۱۴۱، ۱۴۰، ۱۳۹، ۱۳۸، ۱۳۷، ۱۳۶، ۱۳۵، ۱۳۴، ۱۳۳، ۱۳۲، ۱۳۱، ۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۸، ۱۲۷، ۱۲۶، ۱۲۵، ۱۲۴، ۱۲۳، ۱۲۲، ۱۲۱، ۱۲۰، ۱۱۹، ۱۱۸، ۱۱۷، ۱۱۶، ۱۱۵، ۱۱۴، ۱۱۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۱۱۰، ۱۰۹، ۱۰۸، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۰۱، ۱۰۰، ۹۹، ۹۸، ۹۷، ۹۶، ۹۵، ۹۴، ۹۳، ۹۲، ۹۱، ۹۰، ۸۹، ۸۸، ۸۷، ۸۶، ۸۵، ۸۴، ۸۳، ۸۲، ۸۱، ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱) (۲۰۸۱)

امام ابن حزم، امام احمد بن حنبل، امام ابن قیم اور علماء الحدیث نے اس مسلک کو راجح قرار دیا ہے جس کی تفصیل تحفۃ الاحوذی ۲/۱۳۸۹، نیل ۳/۳۸، المغنی ۳/۲۹۵ وغیرہ میں ہے۔ امام ابن قیم نے تہذیب السنن ۳/۲۹۵ میں فرمایا ہے۔

((والصواب فی المسائل انہ مخیر بین الصلاۃ علیہم ویکہما لجمعیۃ الابرار یکل وید الاحمدی الروایات عن الایام احمد وحی الایمق باصولہ ومدنیہ ))

<sup>۱</sup>مذکورہ بالا مسئلہ میں درست بات یہی ہے کہ شہید کی نماز جنازہ پڑھنے اور ترک کرنے میں اختیار ہے۔ اس لئے کہ ہر ایک کے متعلق آٹھارہ مری ہیں اور امام احمد سے بھی ایک روایت اس طرح مروی ہے اور ان کے اصول و مذہب کے زیادہ مناسب ہے<sup>۱</sup>۔

دور حاضر کے محدث علماء البانی حفظہ اللہ کی رائے اس مسئلہ میں یہ ہے کہ شہید کی نماز جنازہ نہ پڑھنے سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ جنازہ دُعا اور عبادت ہے۔  
حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ